(1)

ایک بل

بمراداس امر کے کہ حکومت خیبر پختونخواہ کا محکمہ صحت میں سول اسامیوں پر کنٹریکٹ کی بنیاد پر تعینات بعض میڈیکل آفیسرز کی خدمات کو باقاعدہ بنانے کی عرض ہے۔

ہر گاہ کہ یہ امر قرین مصلحت ہے کہ حکومت خیبر پختونخواہ محکمہ صحت میں کنٹریکٹ کی بنیاد پر تعینات بعض میڈیکل آفیسرز کی خدمات کو باقاعدہ بنایا جائے۔

لہذا صوبائی اسمبلی خیبر پختونخواہ مندرجہ ذیل قانون وضع کرتی ہے۔

1:۔ مختصر عنوان اور آغاز:۔

1:۔ایکٹ ہذا کو خیبر پختونخواہ میڈیکل آفیسرز محکمہ صحت (خدمات کو باقاعدہ بنانے) کا ایکٹ 2022 کے نام سے موسوم کیا جائے۔

2:۔یہ فی الفور نافذ العمل ہوگا۔

2:۔ تعاریف۔

1:۔ایکٹ ہذا میں تمہید کے برعکس اصطلاحات اور معنی کی ترتیب اس طرح کی جائے۔

(الف) کمیشن،،سے خیبر پختونخواہ پبلک سروس کمیشن مراد ہے۔

(ب) محکمہ،،سے حکومت کا محکمہ صحت مراد ہے۔

(ج) حکومت،،سے خیبر پختونخواہ کی حکومت مراد ہے۔

(د) قانون یا قواعد،،سے سول ملازمین کے انتخاب اور تقرری کے لئے نافذ الوقت وضع شدہ قانون یا قواعد مراد ہے۔

(ہ) میڈیکل آفیسرز،،سے وہ مستند افراد جنہیں حکومت نے سال 2020 اور 2021 میں کنٹریکٹ کی بنیاد پر میڈیکل آفیسرز کے طور پر تعینات کئے تھے اور تقرری کے وقت پاکستان میڈیکل کمیشن (پی ایم سی) سے درست رجسٹریشن کے حامل تھے مراد ہے۔

(ح) اسامی،،سے ایک اسامی جس پر ایک میڈیکل آفیسر صوبے کے معاملات چلانے کے لئے تعینات ہو اور اس کے لئے ضروری ہے کہ اسے کمیشن کی منظوری سے پُر کی جائے مراد ہے۔

2:۔اصطلاحات،،کنٹریکٹ تعیناتی،،کے وہی معنی ہونگے جو بالترتیب خیبر پختونخواہ سول سرونٹ ایکٹ 1973 (خیبر پختونخواہ ایکٹ نمبر 18،1973) میں تفویض شدہ ہیں۔

(2)

3:۔ میڈیکل آفیسر ز کی خدمات کو باقاعدہ بنانا:۔ کسی دوسرے قانون یا قواعد میں کسی اور امر نقیض کے باوجود کنٹریکٹ کی بنیاد پر تعینات شدہ اور ایکٹ ہذا کے آغاز تک ان عہدوں پر فائز تمام میڈیکل آفیسر ز کو ان کی اہلیت اور دیگر اسناد کی تصدیق سے مشروط ایکٹ ہذا کے آغاز کے دن سے درست طریقے سے باقاعدہ بنیاد پر تعینات متصور ہوں گے۔

4:۔ باقاعدہ بنانے کے لئے عام شرائط:۔ ایکٹ ہذا کے تحت میڈیکل آفیسر ز کو باقاعدہ بنانے کے مقصد کے لئے درج ذیل عمومی شرائط کا مشاہدہ کیا جائے گا۔ یعنی!

(الف) تمام موجودہ میڈیکل آفیسر ز کا سروس پروموشن کو نہ متاثر نہیں ہوگا۔

(ب) میڈیکل آفیسر ز کے پاس وہی قابلیت اور تجربہ ہونا چاہیے جو کہ باقاعدہ اسامی کے لئے درکار ہو۔

(ج) میڈیکل آفیسر ز نے ایکٹ ہذا کے آغاز سے پہلے اپنی خدمات سے استعفٰی نہ دیا ہو یا بد انتظامی، نااہلی یا کسی اور بنیاد پر ملازمت سے برطرف نہ کیا گیا ہو۔

(د) کنٹریکٹ کی بنیاد پر تقرری کے وقت میڈیکل آفیسر ز کی پاکستان میڈیکل کمیشن (پی ایم سی) سے درست رجسٹریشن ہو۔

(ہ) انہیں محکمہ صحت کے نجی پارٹنر نے پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ موڈ کے ذریعے بھرتی نہ کیا ہو۔

(ح) وہ تیز رفتا عملدر آمد پروگرام (AIP اسکیم) کے ذریعے ملازم نہیں ہوا ور۔

(و) پراجیکٹ ملازمین کی خدمات کو صرف سرکاری گزٹ میں ان کے ناموں کی اشاعت پر ہی ریگولرائز کیا گیا سمجھا جائے گا۔

5:۔ سینیارٹی:۔

1:۔ وہ میڈیکل افسران جن کی خدمات ایکٹ ہذا کے تحت باقاعدہ بنائی گئی ہیں وہ تمام میڈیکل افسران یا ایک ہی سروس یا کیڈر سے تعلق رکھنے والے تمام سرکاری ملازمین سے جونیئر متصور ہوں گے جیسی بھی صورت ہو۔ جو ایکٹ ہذا کے آغاز پر مستقل بنیادوں پر سروس میں ہوں، اور ایسے دوسرے افراد سے بھی جونیئر متصور ہوں گے اگر کوئی ہو، جو ایکٹ ہذا کے آغاز سے پہلے قطع نظر ان کی تقرری کی اصل تاریخ سے بنائے گئے کمیشن کی سفارش پر متعلقہ سروس یا کیڈر میں تعینات ہوں۔

2:۔ میڈکل آفیسر ز جن کی خدمات ایکٹ ہذا کے تحت اسی کیڈر یا سروس کے اندر ریگولرائز کی جاتی ہیں، کی سینیارٹی انٹرسی، اسی سروس یا کیڈر میں ان کی مسلسل تعیناتی کی بنیاد پر طے کی جائے گی۔

اس فراہمی کیساتھ کہ اگر دو بارہ یا دو سے زیادہ میڈیکل آفیسر ز کے معاملے میں مسلسل تعیناتی کی تاریخ یکساں ہو تو بلحاظ عمر بڑا میڈیکل آفیسر ز کم عمر والے سے سینئر متصور ہوگا۔

(3)

6:۔ مشکلات کاازالہ:۔ اگر ایکٹ ہذا کے تشریحات کو نافذ کرنے میں کوئی مشکل پیش آئے، تو وزیر اعلٰی ایسی ہدایات دے سکتا ہے جو اس مشکل کو دور کرنے کے لئے ضروری ہو۔

7:۔ سبقت لے جانے کا اثر:۔ کسی بھی دوسرے قانون یا قواعد میں مندرج کسی امر نقیص کے باوجود ایکٹ ہذا کی فراہمی ایک پامالی کا اثر رکھے گی اور ایکٹ ہذا سے بے رابطگی کی حد تک ناواقفیت ہو تو ایسے قانون یا قواعد کی فراہمیاں بے اثر ہونگی۔

بیان اعراض ووجوہ

صوبے میں ضلعی سطح پر ہسپتالوں میں ڈاکٹروں کی کمی کو پورا کرنے اور خیبر پختونخوا کے عوام کی صحت کی دیکھ بھال کا ایک بہتر نظام فراہم کرنے کے لئے بل ہذا پیش کیا جاتا ہے۔